اپنی سوتیلی خالہ سے نکاح کرنے کا حکم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1832

تاریخ اجراء: 29 محرم الحرام 1446ھ/05 اگست 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میرے نانا نے میری نانی کے علاوہ ایک اور شادی کی تھی، جن سے ان کی ایک بیٹی ہے، جو رشتے میں میری سوتیلی خالہ لگتی ہے اور عمر میں مجھ سے ایک دو سال چھوٹی ہے، میرے نانا اور سوتیلی نانی کی وفات ہو چکی ہے، کیا میرا اس سے نکاح ہو سکتا ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جی نہیں! خالہ سگی ہو یا سوتیلی، اس سے نکاح کرنا حرام ہے، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں حقیقی ماں کی سوتیلی (باپ شریک) بہن سے نکاح کرنا حرام ہے۔

اللہ عزوجل قرآن کریم میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ﴾

ترجمہ کنزالعرفان: تم پر حرام کردی گئیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور **تمہاری خالائیں۔** (پارہ 4، سورۃ النساء، آیت 23)

مذکورہ آیت کے تحت تفسیرِ نعیمی میں ہے: ”ماں کی بہن خالہ خواہ ان کی سگی بہن ہو یا ماں شریکی یا باپ شریکی بہر حال حرام ہیں۔“ (تفسیرِ نعیمی، جلد 4، صفحہ 570، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

نکاح کے حوالے سے حرام رشتے جاننے کے لئے دلائل سے بھرپور دارالافتاء اہلسنت کا **مختصر** رسالہ نیچے دیئے گئے لنک پر ملاحظہ فرمائیں:

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/nikah-ke-liye-haram-rishtay/

وَاللّٰہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہٗ اَعۡلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم